باب دوم
ان عبد الرضا کبیر شاعر
لا يوجد نص يمكن قراءته بشكل طبيعي من الصورة المقدمة.
ء اندرلاو عتعلق کا یہ ہلال خالقاً کھرم کے کتب خانے میں چیز جو کہ انہوں نے موہن بھی نہیں اور چھوٹے سے چلے گئے میں صرف چھوٹی کتب حیییہ، انہوں نے جس طرح دوسروا عربی دعایم و علماً نے ترتیب کی ایairy شاعری نے جب انہوں نے میں کر کہ کہ خیالات کا سادہ میرے سمت ہے اس طرح راس آئے کر اس نے یہ دکھایا کہ اگر یہ اپنی امت بنا کے یہ دل کا سمجھوں گر یہاں کے فیصلہ کو نکلی یہ انسان اندر عطشانی اور دل کا محور پر کیوں رکھتا ہے؟

ء اور عربی شاعری کے تنازعوں میں انہوں نے ادب کارگر شاعری ممتاز سے پہلے انہوں نہیں کہ ادبی مختلف مختلف حالات میں خیال جس میں شعر و ادب کا پچا جاتا ہے۔

ء موہن بھی مکمل کا مکمل عالم روایت ہے جس میں شعر نہیں انہوں نے فکرا نہ انسان سے گا جاتا ہے۔

ء اور عربی شاعری کا ذوق عام بھی ہے، اس کا ذوق عام و دل اور طرز تحریر دوختیت انسان۔

ء فکر فیصلہ سے کہا جاتا ہے، اور پریپرد کرنا ہے کہ ماہری کی بنیاد کے حوالے سے انہوں نے بیان کیا۔

ء اور عربی شاعری کے قدرتی اور سالی سالاتی بنائی، عام و دل اور سرفاً عربی شاعری

ء کو فخور ہے۔

ء اور عربی شاعری کے قدرتی اور سالی سالاتی بنائی، عام و دل اور سرفاً عربی شاعری

ء کو فخور ہے، یہاں کے فیصلہ کے جمعہ اوقات سے جذبات و احساسات کے اس کے میں اپنی ہے۔

ء یہاں کے فیصلہ کے جمعہ اوقات سے جذبات و احساسات کے اس کے میں اپنی ہے، جو جانائے ہے کہ ماہر عربی شاعری کا ایک اخ مجزہ رہے۔تاہم انہوں نے اندرسکی کے میں اس کے میں اپنی ہے۔

ء اور عربی شاعری کے قدرتی اور سالی سالاتی بنائی، عام و دل اور سرفاً عربی شاعری

ء کو فخور ہے، یہاں کے فیصلہ کے جمعہ اوقات سے جذبات و احساسات کے اس کے میں اپنی ہے۔

ء یہاں کے فیصلہ کے جمعہ اوقات سے جذبات و احساسات کے اس کے میں اپنی ہے، جو جانائے ہے کہ ماہر عربی شاعری کا ایک اخ مجزہ رہے۔

ء اور عربی شاعری کے قدرتی اور سالی سالاتی بنائی، عام و دل اور سرفاً عربی شاعری

ء کو فخور ہے، یہاں کے فیصلہ کے جمعہ اوقات سے جذبات و احساسات کے اس کے میں اپنی ہے، جو جانائے ہے کہ ماہر عربی شاعری کا ایک اخ مجزہ رہے۔

ء اور عربی شاعری کے قدرتی اور سالی سالاتی بنائی، عام و دل اور سرفاً عربی شاعری

ء کو فخور ہے، یہاں کے فیصلہ کے جمعہ اوقات سے جذبات و احساسات کے اس کے میں اپنی ہے، جو جانائے ہے کہ ماہر عربی شاعری کا ایک اخ مجزہ رہے۔

ء اور عربی شاعری کے قدرتی اور سالی سالاتی بنائی، عام و دل اور سرفاً عربی شاعری

ء کو فخور ہے، یہاں کے فیصلہ کے جمعہ اوقات سے جذبات و احساسات کے اس کے میں اپنی ہے، جو جانائے ہے کہ ماہر عربی شاعری کا ایک اخ مجزہ رہے۔

ء اور عربی شاعری کے قدرتی اور سالی سالاتی بنائی، عام و دل اور سرفاً عربی شاعری

ء کو فخور ہے، یہاں کے فیصلہ کے جمعہ اوقات سے جذبات و احساسات کے اس کے میں اپنی ہے، جو جانائے ہے کہ ماہر عربی شاعری کا ایک اخ مجزہ رہے۔
شایعہ الفی اورشرقی، واسطائے اقدام وحانات نے مضربی کی مزمنی میں آئے، لیکن مطلب تیار ہے۔ اورشرقی شراب کے نے مضربی کی مزمنی پی اورنگی میں بود وجوہات کی دیکھی۔

چیزیں وکالات کے مطالعے سے ان میں شامل شماری کی مضمونی طور پر مبتلا کی اورنگی نے ان عری شاعری کی قدر کے روایت کو کبھی پیش دیا۔ کی آزادی کے نہائے اور عقیدہ کی تحریک روایت کو کبیلہ - چیئر پر چکن چکن تر کی ایک کتاب "تاریخ عرب " میں لکھتے ہیں:

"دوسری دکھائی چیز کے لیے مشرق میں اورشاعر عالم ربانے کا بہتر ہے، تفریح ہے۔ عجائب گھریلو کے چند نمونوں کے مطالعے میں پانے والے کا کام ہے۔ انہاں کا چند نمونہ اور بعض کی خوشبہاذیں۔ بہت سے دکھائی چیز کے کسی نویں شکل کے نسب سے پہلے تحقیق کی امل کے "موعظہ"، بہت جاری پا چکی ہے اور عقیدہ کے چند شاہکار کی اپنا شکل سے پہلے کے واقعہ میں کی اخلاق کا ایک ہسپتال رہت ہے۔ اس شکل کے قصیدے کے سولون عرفیہ کا کچھ مقبولیت کا کامان باتی رہتا ہے۔ اس شکل کے قصیدہ کے کل سولون عرفیہ کا کچھ مقبولیت کا کامان باتی رہتا ہے۔ اس شکل کے قصیدہ کے کل سولون عرفیہ کا کچھ مقبولیت کا کامان باتی رہتا ہے۔"
کے لئے وقف ہے۔ جب اور اس کے اخبار انتباہ کا ساتھ ہے، تو کہا گیا کہ اس کو ایک
نکاتی واقعہ کے مطابق ہے۔ اور اس کے اخبار انتباہ کا ساتھ ہے۔ اور اس کے اخبار
ے ہے۔ جب اور اس کے اخبار انتباہ کا ساتھ ہے۔ اور اس کے اخبار انتباہ کا ساتھ ہے۔
ساتھ ہے۔ اور اس کے اخبار انتباہ کا ساتھ ہے۔ اور اس کے اخبار انتباہ کا ساتھ ہے۔
ساتھ ہے۔ اور اس کے اخبار انتباہ کا ساتھ ہے۔ اور اس کے اخبار انتباہ کا ساتھ ہے۔
ساتھ ہے۔ اور اس کے اخبار انتباہ کا ساتھ ہے۔ اور اس کے اخبار انتباہ کا ساتھ ہے۔
ساتھ ہے۔ اور اس کے اخبار انتباہ کا ساتھ ہے۔ اور اس کے اخبار انتباہ کا ساتھ ہے۔
سن طالوت دیپ میں سے ملکیت ساہنے فضاختی۔ بنگلہ بھی نمایاں پہنچے۔ ایک عبیدر بپے اشعار کو ہوتے ہوئے ان کا اپنے اور کا اباد کا "اعظم ترقی" میں لے پینے کا مبرور شوق۔ انقلاب کے نظم کا کہانی کے اشعار کی کل تعداد 1231 ایکی پالی بالائی اشعاری بیان کی۔ یہ نظم اشعار کے نے اسے اپنے عہد کا بہترین شاعر قرار دیا اور یہ شاعر در سے عمر شاعرہ پرفیٹ کے نے کے کافی بنی۔ یہ ایک عبد پر نے شاعری کی قطع اضافہ میں انجام دیا۔ مرحبا، عربی، خوشنوا یا دیوے گوگری، میرا مغل میں خیال آزادی کی سپر بہم این عبد پر شایری کی ان کے اضافہ میں عمدوں کے علاوہ موزقی اور طبقہ میں شاعری دہم کے بہم اس کے خیالات میں معمول اور ترقیات میں مقصد سے آس پر پورا کا حاصل کی۔ اس کے خیالات میں قدرتی حسن اور موہوشعات میں توڑا ہو، اس کے اشعار میں موجودہ موہوشعات شعر کے حسن کو دوبارہ کریں سپر کہ اس کے شاعری بہترین تربیتے اور ادعا نادر استعمالے سے ممتع پہ نے اس کے شاعری کا ایک ایسا اشعار کا بکھرنا ہے۔

لہ بہت میں، 1232
"ابن عبدیہ و عقیدہ، س/135 اس کتاب کے معنویات 135 کے حاصل میں میرے خوش شاعری بکھرنا ہے۔"

"ایناء۔
"ابن عبدیہ و عقیدہ، س/124 اس کتاب کے معنویات 135 کے حاصل میں میرے خوش شاعری بکھرنا ہے۔"

"ابن عبدیہ و عقیدہ، س/124 اس کتاب کے معنویات 135 کے حاصل میں میرے خوش شاعری بکھرنا ہے۔"
موشہات:

انویں عمر بے چاند کے علاوہ فن موشہات سمن طرح آریزی کی موشہ راصل ودقصیدیا
نظم ہے۔ موہنزہ کے لکھے بیج جیاں، اس کے سیما و.SIZE<823.1> مساحت کی بنا پر کہا گیا ہے۔ بوہو موہنیات اور مشاہدات سے مزین ایک دوبارہ پھیڑی بولی پے، فی موہنیات سے مصروف ایک بھوڑی پھیلے ہیں شہری کا گاؤن بننے کے لئے وسیع طرف کے کوٹے بھیک
تائی جانی پے۔

موشہ کے دو حصے تین ہیں۔ ایک سے تو پہلے بھی بیت ہوئے تین اور دوسرے مسلم
صرف مسلم ہے، دو ضف عماری شعری کان "سات قوسی" (فون) میں ہے جنہیں
متازین کی اخراج کھجہتی ہیں۔ تین سے کھیمی کو اصول وقاعدیہ پاندی کی جانی پس۔ فی
موشہ کے پہلے بعد بھی ہیں، جن کا اصطلاحی تہذیب اس طرح پر پھیل سکتی ہے۔ عالم چوپر
انہوں نے جب یہاں کہا جاتا ہے، اس کے اصل ترتیب مسلم میں موشن کی ابتداء ایک سے دو ایکہے سے
بہت کہ بہت چافل تخلیق کے تہذیب کے طور پر لکھے جا گئے ہیں، اس کھیمی کو "نووپ"، "پچسی"، "یا
"مطلب" کہتے ہیں۔ ایک اور مسلم میں "تفریح" کی جانب پہنچی ہے۔
فی موشہات کے سلسلہ میں ایک اور شاعری کا نام کے طریق پر شاعری کرنا لگا تھا کہ وہ نیا تحقیق کا سیاسی کی دلیل
سے اس کے موشن کو مبینہ سہل کی اورشن کی فن موشن سے اس کا نام روشن ہوسکتا

— دارویشہ اسلامیہ: 2178
[ب] ایفیا 81321
[ب] ایفیا 81320
[ب] ظاهر الاسلام 1968
لا یفطر الصائم من أكله
یکفی به الشاهد أن یخبرا

لا یفطر الصائم من أكله

لی ظهور الإسلام، 1963
لی ظهور الإسلام، 1963
لم يعرف المعروف افعاله
قطر كلام لم تذكر العالف
 الكبير ذهب الى ضيوف من عند مeko المهجر ودinea كا وعدها كا تطأبها
ايقا العبد كن المدعو کردار بأبوا إبن عبد.png
عنك اكسش كن نجوا طرح كن:
صحيفة طابعها اللوم
متو؟ والخلف في طبها
بودي، ومن عرفانه شوم
فخورة في الحفوف ها ضوم
نكلمه الالحاظ من رقة
فناها بالهجوع ما دوم ع
هوم بكيت عنه، اوراس شعرمن اس وعده خلفي كرنة ودنة تغليه، کل الشعرا
کي وفرة، تيزارمه، كوج تابيا
من وجهه فحسن و من تره
رجح، ومن عرفانه شوم
کرشع من اس شعرمن حته الغاظ كن ساتو ساتر كس وظفون كن تابيا، اوراس ك
ممان كن ساتر برضكي كرنة والقردانيه، تيزارمه کن نزوري، كن جويك
اقترامالخلاق كن باره، من كي ملک كي جالب ك كن، كا بعد شعر وعده خلفي، ضم كوردي، توزدك تابيا
کي، اس لطه الغول کش عورس كوش كد مكب كتبا، كن كن بار كن تي ک
قصيدة كابه، جولا حظيتو
عنوانها راحة الراجي إذا ينسا

ل- العقد الفريد، 3683
2- حيدر، 5621
شاعروں ودیعی کے ایک اشاعت کے سبب اس کا دیکھنا یہ کہ ہو ہو گلی ہے۔ خوشعلی سے تعجب دینے کے لیے

پہلے اوراک کا دوسری ایک ایسی اشاعت کی جو اوراک کے ایک کے بعد ایک اشاعت میں ہے۔

برعجراء دون ایکبھر الحساب
و ووئی مالک عموم
و مطلب مایقم ل حساب
و ایام خلت من کل خیر
و دنیا توزعہ کل کل

پہلے اوراک کا دوسری ایک ایسی اشاعت کی جو اوراک کے ایک کے بعد ایک اشاعت میں ہے۔

پہلے اوراک کا دوسری ایک ایسی اشاعت کی جو اوراک کے ایک کے بعد ایک اشاعت میں ہے۔

ئیتیں ظبهر کی بادشاہ سے آئی تقدیم کے ربانی کی سفارش کی بادشاہ نے اس کا کون

جو بہسے دیا پا ہوئے ہی بادشاہ کی نخور کے بھیجے کی بھیجہے ہے۔

حاشیہ میں تملک ایک نظر اسی
او ان ہی جزیت میں مضيف
لیست قوقل لس شعر فیک ملارا
وساھا و زمت اوجہا ووصور
وینا عطاف برحمہ لیمہ دعہ
لو ان لومک، عاد جوداً عاعر
ماکان عندک، حاتم مذکور
لی چونکہ پا اک دوقت سے قریب کے رسائی کے لیے شاعرے نے مساوی کی چین کی ایک چین کے
کے گھاٹ پا اک کے نیا کی باتی کو شنالی تین کی نس پر پا اک شاعرے کے متعلق صحبت کرتے
چیز لوگ انوشانے کے متعلق رشت اورینی کے قانون نہیں، جب اخلاق بھی افتارت کرتے
تم لوگ صرف محتار کے دلے کی کوئی رشت کے آخیزم سن جب ہدایت جوہر لوگوں کی مدد
نہیں کرتے تو اسے انہوں عبد پر ملائات وشجاعت کا طالبہ بھی کہ ہوا جوہر ہے وادر
شاعرۂ نے کے انہوں طرح کی کی ایک چین گواناں نہیں کرتے ہے۔

ایک صاعید نظری نے انہوں عبد پر متعلق کی ایک واقعت کا تعلق کیا بک ہے کہ اس عہد پر
ایک پیچواد بھائی قطا، جو انہوں بڑے ہوئے اور شاعرۂ بچپنہاں اینہوں پر بچے
Pاس طاقتوں کی غرض سے ایک چیدھنگیا کہ انہوں نہ کسی کو ہوا جوہر دیا، اس پر اس کے سامان

نے یاہوں علی ہمیشہ ملاظہ کی کی ۔

لما علیعمت موانسا و جلیسا
و هما السفاء لكل حرج بوسا
بذکی و حیى للمسوم نفوسا
ووجدت علمها اذا حصلته

اتن عہد پر کہ شاعرۂ صلحیہ وظفت کا اندازہ کا سعی دکا میں کا کیکی ہویا

زار بھائی بھوچر شاعرۂ طلغیا پتیا کی بھائیا سے بھی ساری امیدوں کے ساتھ طاقتوں کی غرض

سے یقین میں قطا، لکن انہوں عبد پر آپاں شکی ایک الکبب کيوں جواب دیا جب اس نے

اک کے پاس فکر ہوئے ایک شاعرۂ کجایا تا جب انہوں کے کرطاقتوں کی اراضی دیا یا اس سے دیواری یا کر

لی - العقد الفرید، 1878
6- طبقات الاسلام، ص 26
طلاعات کہائے سے ناراض مکارا میں تودرندی لیٰلہ زه، وہ شاعر مدنگی میں تھا: 

البیس بقرائطا جالینو سا
لا یا گیلان، ویزنا جلیسا
فجعلم دون الاقرب جنہ
و رضیت منهم صاحبہ و انسا
و فلئن بخلک لا یرو، لک ترکا
حتی تنادم بعد هم ابیسیا لی

ان شاعرے معلوم ہوئے کہ ان کا عبیر پر کے اندر تک وہ اس کے اور گزے جو چند کہ کہ

اب مگا ہوئے کہ تمل ان کا شیخ کے انسان کے اقدام میں بھی انسان کا

ہے شاعرے کے بارے میں انسان ہے قلم کر نے سے ہر باشخانہ انہا انہوں ہیں کہ

آیک وقفجا وقفکہ کہ ان کا عبیر پر اس کے ختم وروست میں اعتماد کے

کہتا اعتماد متعین، اوکہ ان کی کہاری عبیر پر کے بہر میں بھی اعتماد کا جس

واقن فظان بن کہاب روزنہ ان کہاری عبیر پر مفت سے گذر را باقی جو ہے، جو ہے

مبا ہو تعلق سے کہ "اے اب مر بہتر جانانہ فلمہ کہ انہا کہ رہے بہت میں

کہرےتہوں میرے پاس کہ کیا عبیر کہ ہے، انہا تعلق نے شاعرے کیہو کہ میں ایک قیدیا کہ

س کہ بھا ہے میرے، لا طقفیوں:

فود عنین سرما میں ابی عمت

یا عرس احمد ایسی مزموع سفرا

افقت سے دوں روت کی دوست کی وزیر کے پاس اکھا پچھے گیا، وزیر نے یکا "بیہرت تو

ہے" کہ، کیا پاس دوں روت ایک ساتھ ہے، جو تعلق کہ انہا عبیر پر کیہو میں تو قیدیا کہ

قداس کے پہتنا ور کری، خے ں ہے بیا شاعرہ شہائی تحقیق:
حال طلّاس لي عن رأيه و كنت في تعداد ابنائه
فلم يAINERGية كلام مكمل جمع صورقوا كلام عبد بهن جواب اس طرح
ان كنت في تعداد ابنائه فقد سقي امرك من ماته
بتوكوه ان كلاعشر نين مي التلقفات يان الاشيل دياءاءس ده و سكيا ادراس
يافقير يشا شروع كايتو تلقفات وذيك دربار ده دن الوند و نوار يكرنل يغلاب
ان وقعت متغري نان ده بين النه اسمثحاكا يا ده كاهل ادنك كيرجنت اليوون
من الفرديت كاردحاصل
به جهجا كانيا عبد به دايده مغرت مجري به

مرح لوني:
ادن عبد به من مديه قضاء كمن كطي تام پيدا كيا اد نسرف تلقفاء اد و ارما لكي
نحيل بلده اعاب اردا باوكي منحة كاموضوع يئابيا اد نسن منديه قضاء كده من محر كي عادت
حهد اورهسيط رحية صباعت و بجادري اور خاده و فيضي اور اسان كفر الوند فظل كدكر كيا به
اور مهور كي يودوا تاكو باش اور خندر كت تشيري ده
به ادنه عبد كي مدرج سران من قدس كلدحاصل سنيبه دهجنا و دهجنا كبر كا وفطت خوشع
بكر تحيهاء اندس كي تين كراون ك دربسع خديبو كبرندنن الودار كي ان ك يامد كي
اس طرح ذين: اميجتي ابى مدنز، ابى عبدالله، اور عبد الرحمن الناصر، فيرخ،

---

لي ابن عبدبه و عقده، ص 139: نفح الطيب، 873/4–3184

1. نفح الطيب، 832
2. ابن عبدبه و عقده، ص 130
3. س: النبي، ص 131
اِنَّ عِبَادَتِيَّ الَّذِينَ عَرَضَتْ لَهُ رَبُّهُمْ لَيُعَلِّمُهُمْ عَزْعَمَاتَ الْخَلْقِ وَيَوْمَ الۡوَجۡهِ الۡعَظِیمِ، وَلَيُمَنِّیۡ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَآ أَصۡلَحَ عَلَیۡهِمۡ فَلَا يِنۡفِرُۢ اَنۡفُسَهُمۡ عَنۡ أَنۡفُسِهِمۡ، وَلَا يَقۡلُو 癸َأَلۡیۡتُۢ اِلَّا اَنَّمَا أَرَادَ اللَّهُ كَذَٰلِکَ لِيُعۡلَمَ عَلَیۡهِمۡ کَمَّا أَعۡلَمَ، وَلَا يُجۡزَیۡ اَنَّمَا أَعۡلَمَ آۡتَرُعُو 癸َأَلۡیۡتُۢ اِلَّا اَنَّ مَا أَنَّمَا أَعۡلَمَ بَلَایۡنَا يُذَکَّرُونَ اِلَّا بِغَفۡرَانِ اللَّهِ وَلَا يَكۡفُرُ اَنَّمَا أَعۡلَمَ وَلَا يَكۡفُرُ اَنَّمَا أَعۡلَمَ.
كريم على العلات، جزى عطاوته
و مالاً حول من يعطي إذا مسأله
ولكن من يعطي بغير سواعد

بادعاه كرعب ودبي بفي طرف اشارات كرحة بوجه وقية.

يا من يجرد من بصيرته
تحت الحوادث، صارم العزم
رعت العدو فما مثل له
الا تفرز منك في الحماس
اضحي لك التدبير مطرداً
مثل اطراد الفعل للاسلام
رفع الحسسون لبك ناظره
فرآك مطلعاً مع النحم.

بادعاه كحسن كلام كدر حكرت جوة أبنتك.

قول كأنه فريحة
هادم في ذهبن اللبيب.
لأن يشمر على اللمسا
و لا يشذ على القلوب.
لم يغل في شنع اللغة
ولا نوى ببغريب.
عطف القضيب على القضيب.
ب، و ذا تحد به الخطوب.

هذا تجد به الروق.

فيه، شاعرته بادعاه كي مرح أورس كلام بمن انشاد ضفاف كا ناكس لائز ركبته، كأن مندهم شعا
بعدها، امام الفلن بجورس كأول ذوي ذاتهم كدول برز كرتة، و هو مكن.
خلاف فصحت الفتاة استمال ثعبان كر، اك طرح بإشاعة جيرو كور بي، أوردو جنول سبى موار.

لي: العقد الفريد
239/1

ع: إحسان
238

ج: إحسان
237
اِسْتَفْقَ اِلِّهَٰ لَٰكَ لِتَصَلُّب ۖ رَبُّكَ وَمَلَّأكَ مِنَ الْعَرْشِ ۖ رَبُّكَ الْمَلِكُ لَا إِلَّا هُوَ الْحَكِيمُ الْقَهِيرُ

شاعر الناصری شان مین مزید اشعاری نکت ہے- ملائخ کچھ ہے:

ادخلت فی قَبِّ الیِسَامِ مارْقاً
کالبحر یقذف بالامواج امواجاً
یقدوه البدر یسری فی کواکبه
تروق فی بروق الموت لامعة

ی. ظهیر الإسلام، ۱۸۶۳
غاندرتی عورتی قیام مہمہ
ایکیتی باہمی بیرامیشک اعلایا

قسط شورتہ آری نہ سکھا
من بعد ماکان یہاں باہر اور لما
جریکین بہرین وان عدد پہنا کے ان اشعار کو جواں کرا کر شانہ مرن تک کے گنین،

سب سے عبہ اشعار اپنا ہے، ہیں جس میں بیک وقت تکیف میالی، خیال اور عاطفہ کرۂ تمہار
تیئے پاکی جانائی ہیں۔

و بعدشہ غزہ دشپی عشرہ
کالبد مرغومہ باہر کوالک
غزال امام، حوالہ کتاب
و سلف النصر فی مینہ
اس کے کہاںہے؟

و بیاہی امراء الفتنہ

فاجعہت علیہ کل الأمة

غزال کوئی

ہاتھ چکری ہے کہ صحیری مریما کا ایک منفرد باہمیشک اشعار پھر مشتمل ہے، بیک صرف اس
کی طریقہ اسلام کا مرکز موضوع ہے، غزال سن اہ را ہے۔ دو طرف میں کوئی غزال گھوں میں ہے اسی ہے
کہ قدرت علیہ کوئی مشاہ شدہ، ہیں کہ غزال سادہ اور تکلیف و قصیدہ سے پاک ہے اس کے غزال

اشعار مختلف و عقیدتی اور حساسیتی و فرمائش سے پہلے ہیں۔

غزالی شعر کی اصل شخصیت سے پس کر اس میں مقامی سادہ اور مثال سے اس طرح ہیں۔
كان جاكل كرس من الناس يتلقى ذهب مكي كأفضل نورآت لآوات من شعراء مالكا
مذكرات ينهاها وذوقا كأول نمايله قرئ، جوننا نجاح تم اس كنقول لا نشاعر نتوفك
بين تواس كنقول كلام من ذكره من خصوصيات وكدرجين محروم كا كا كلاك
لعن عدن بكي مطليت وشربت، فطصم وكركم اوركا شاعر كا اندلصة اس بات سنج
كما كا كلاك كه كم خير عباي كا نورهارها ودابيب اوراكبت كؤي اي نحيت كي كلما سان دنع
س Returned شعراء ودابيب كؤي نمسي كنر كه مانساتا كنون كأي كنع عدن بكي نمايل شخته، كن
فصاحت وذوقت اوراك كن كلام من نن وسماست، اور شعرارك كا صدقل سل
مستر نقاو دصر كا كأي بكي نمايل شخته كا مستفرنفا كا بلادكاد كا كوني كي اوراب وشاعران
سملتاما عندر بكي اشعاروا سضروره.
مثباك كا كي واقع ويل كي كا كي دفعة ختيش الاوراوليد بن عيان لن نن دعمه
مصممين كا كيا كي بجب اس كاب كام المعورك الاوراوليد مثباك كي مي ميعدورون العماص ومن
قراهم كن لور محمد وفشت كنكر مثباك كنداش كتلاق كي، دونون من ريكك متشكلوب قري، ان
كوا كتليت كن الاوراوليد كا كا كيه بكي اندلسة كن البك كلام شاعر (ابن عبد ب)
لا شاعر كا كي اجذت لاحله كأي- "ضرور" على ناي كا كي مندور اشعارنا جن
تنزولا كا كرف نمايل به- ملاحظات:

yalal لو ايسي العقول انيقا
و رشا بتقطيع القلوب رفقيا
ما أن رأت ولا سمعبت بمعنها
وردأ يعود من الجناء عقينا
ابصرت وجهد في سنة غريقا
واذا نظرت الي محاسن وجهه

- على أدهم: بعض مورخى الإسلام، مكتبة النهضة المصرية، مصر – 1365هـ.
يا من تقطع خصره من رقة
ما بال قلبك لا يكون رقيقاً
يا قوله جرب اشعارنا يكفو بحب نكرست نك فرامش كا اس كا يوفرأرنت

تاليان بجا كلاو داو هام تحرون ان ان عند بكولهات كر كا كا ببا ابن بدر به

العراق حبوا كامان عنبر ح 권شKO ساباتو عراق كشاعر conven زانو ديسوك كا كا

عراق كا مثال مختل بنا ان دا كا دا وقت عراق شرواشعر كاصير كا مرزقتا

ابن عبرہ بنا نعول كودصون مين شairemek يبأب

بجيت شکر شكل ان بنا دا تغير الراق (300 موشاعر) ببا ابن شرمان ابن من اسم

نة شاعر كا مشررك爬 كا موثر كا بجا كولو دا دا كا دا دا بجا كا دا دا

العراق فم كا ان فظاعات كا بنا جسم مين (300 موشاعر) ببا ابن عبره بنا ابن اشعار

كرهوف نا بنا الاعبار سا مرتب كيا ببا بن

ابن عبره بنا و واشعارنا اظا جمع كور كا الراق كيك ببا

شطر الخفيش: خفيف كا سايزان اعرش اور اك بنا اقسام ببا

العرض الاول، الاسم بنا دا الاسم دا قسمين ببا - بنا فم جرم شاعر الحياز ببا - اس

العقد الفريد، 3000

ارشاد الآرب، 132

ابن عبره و عقده، 133

تيفيل كا ليا ماظلة الوقيد الفريد، 135

في خفيش (علم العراق في اصطلاح مين إلاغيكان) كا تراك ورثك بنا دا كاك خفيش كا خفف كر

كوبن كي - خس كا بنا دا دا هو دا هو دا هو اس - اس
كما في مثابنة مندرج ذيل بين:

يا شفافين من الحوى و البلى
إنت دايت، وفي يديك دوائي
في عناء، أعظم به من عناء
ان قلبى محب من لا اسمعى
كيف لا كيف ان الذبيش
ممات صبري به، ومات عزائي
إيها اللائمون، ماذا عليكم
ان تعيشوا، و ان اموت بلدائي؟
وليس من مات فاستراح بديمت
انما الميت ميت الاحيا ل

اك كنازان يمه:

فاعلاتن، مستفعلن; فاعلاتن
فاعلاتن، مستفعلن، مفعولن
وسمي، تنميز كله ب، حسن من خوب، طازهء ب - مخلص:

ذات دل و شاحها قلق
من خمود و جعلها شرق
لحظ عينيه شادن خرق
بيرت الشمس نورها و حباها
وسوى ذاك كله و رق
ذهب خدهياذوب حياة
ان أمت ميتة المحبين وจدا
وفوادى من الهوى مرق
( فالمناها من بين غاد و سار
كل حى برهنها غلق)

اك كنازان يمه:

فاعلاتن و مستفعلن، فاعلاتن
فاعلاتن، مستفعلن، فعلن

---
1- العقد الفريد، 188/3
2- ضمن (علم الفريد) في إصطلاح ممن يحب خذف ريز فإكان كذف كر ديباه "فاعلين" ـ "فاعلين".
3- لويس مولف، اليسوعي: المنجد، ص 138
4- العقد الفريد، 188/5
العروض الثاني: الحيين - اك كي مثال مندرين قيب

يا غلالة كالنار في كبدي
و اغتراب الفواد عن جسدي
و جفوننا نذري الدموع اسي
زفرات الهوى على كبدي
غادة نازج مجدليتها
و كرتنى بموعة الكمد
رب حراق من دونها قذف
مايه غير الجين من أحد)

اك كارزان يبب:
فاعلان، مستفعلن، فعلن
فاعلان، مستفعلن، فعلن

العروض الثالث: المجزو - اك كي ومعين

ملاكم ضرب المجزو، توودري فم المجزو المقصور
ملاكم مثال ماظهرو
بعد ناور غيرنا
ام لميله تبدلت
ارهقتنا ملامه
بعد إيضاح عذرنا
فسولنا عن ذكرنا
و تسلت عن ذكرنا
و استهلل ببهجرنا
لم نقل اذا تحمرت
(ليت شعري ما ذا ترى
أم عمرو في أمينا)

اك كارزان بيب:
فاعلان، مستفعلن
فاعلان، مستفعلن

ب - العهد الفريد، 15/3/1926
ب - النشر، 15/3/1926

م - فصل ك - ليما لاحظت المثنى والاثني: الدكتور عمرو عبد الفقه
اس کے بعد ایک فراغت کے لئے اشعار مکمل ہو گئے، فرد کے کلام میں مثبت دل کے اقسام سے مربوط کے

گنگیہن طويلی کی ایک قسم (سلام) اس کی مثل بیہم بیہم

وازہر کالعیقہ پسند میں بہتہوا
الابنی صدح حکیکی عقلی عاطفہ
وشرب مسک قد حکیکی عائشہ
فما السحر پزیری ار ضرب بالبل
و لكن فوراً للحظ من طرف دوارہ
و کف ادارت منہب اللہو اصفرا
بمیہفة ریہا راکن کف صفراء

طولی کی دوسری بہمن میں بیہم بیہم بیہم
میذبنی رفعا بقلب ممکن
وان کان پرینک لعناب فذنی
لعلی، لقادی عالمی غیر میان
ہم اننی قربت غیر مقربی
بنفسی بدرّ احمده ددر نوره
و شمس بتیلی شمس تغزب
لما قال: مراءی علی ار جدبد

طولی کی تیری فم یم سیوف متبرکہ بیہم بیہم بیہم
محب طویل کشحا اعلیّاً الزراف
و انسان عین خاص فی غرامت
فیضاً بینہ سقانی و صحتی
و مرن فی یدیه مبتینی و حباتی
کانّی لہی ترب و هن لداً
ببحک عاشتر الهموم صیمان
فحذّری أرض للدموع و مقلّتی
سماءً لهی تنہل بالعبرات

ابن عبد ربه گلی یشاعری پیش اورکہ انبار سے پہی ہے او کے اشعار میں خیال کی

ل- العقد الفرید,
50/5
3- ایشا
510/5
5- ایشا
511/5
بعض اشعار بشير اوداء کے ورثان مشہور تھے ملاحظہ کیوں?

من محبت سہ ستمہ
و تلاشی لحمه ودمه
و بکی مرنے قلمه
کتاب حنیفہ صحیفہ
بنجیلی عشقی الی قمر
یسوع متعلق الی قمر
ویلم البیعہ مبتسمہ
من لقرن الی الشمس جبهہ
ان عقلی یا مسافر
خلل عقلی لست اتیمہ
للمفتی عقل بیش بیش

آسگر ملاح کہتے ہیں:

اجتنب معاشرہ معنی لا
لکھتے لو عدل

اعدی بھی ما فعل

وجیب رو حی فما

عیشے ام قتلا

 المسلمہ فی یہد

لامش کو شغل

قلبی ای فی شغل

چیع راع جمال

ایی گدھاں عابر بالا طرح کیا ہے؟

یا مقلہ الرشاد الغیر

وشقة الکمر المنیر

ما تفت عیدناک لی

بین الاکلہ و الستور

ل- العقد الفرید ١٣٢١/٥

ب- ایتاء ١٣٢٩/٥
الواصفت يدى على
قلبي، مخافة ان يطيش
و استمع قول النذير
هينى كبعض حمام مكة
لا الصغير ولا الكبير
أبنى لا تظلم بمكة

اتنعوربه الساقين
فلتني يا حبانى كل طرح اظهار خيل كى شهاء
ثم نادت متي يكون التلاقى
ودعتي بفرقة و اعتنات
وتصدت، فاشتر الصبح منها
و تلمح الطير يرتد من غير سقم
بين عينيك مصرع العشاق
يا سقيم الجفون من غير سقم
أي يوم الفراق افظل يوم
لتنى مست قبل يوم الفراق

أي يوم في جلوبة
و سكا جسمى ثوب الالم
هيج البين دوااعي سقمى
فذا عدت فقد حل دمي
أيها البين أقابلني مرة
ان من فارقته لم ينم
يا خلي الذرع، نم في غيطة
و قد هاج لقلبي سقمى
ذكر من لو شاء داوي سقمى

إيام عبيره ساى
وربوجان شرم كورته برود و كيكرلا احاسات و جذابات كاى

حرطة داعيها الهوى في حور
حكمت لواحظه على المعذر
نظرت ان لمقلتى أدمانه
و تلفيت بسوالف البعفور

٨٦٥
٧٦٨٥
٧٥٨٥
٧٦٨٥
و کلام غاصب الاسم بحفرہا
حتی اناک بلو لئو منشور لی

اک کے بعد استرزخ الظهیار خیال کرتا ہے。

ادعوا علیک ، فلا دعا یسیع
یا من پیس با ناظریه ، وینفع
 ولورد علیک کل حین بطلع
لکنها ذابح ہے ، فما تندبیع

لئو تندبیع کہدی علیک لضعفہا
من لی بابرد ماہبین لسانہ
خجلہ ، وسیف جفونہ مايقلع
منہا یکلمیہ و عنها یسیع

آ نشر اسین عبید بے کے اشعاریں ملا حضرت بیا

بزم میں الیہو امت ایہ
وبحكم العقار افضی عليه
کاد بدمنی لما نظرت الیہ
بابی من زها یسیع بوجہ

فسبقنتی عینه قبیل ییه ج
نؤول لکاؤس و استعمال بلحظ

نیواب کیوں:

انہ عبید بے گزیلی اشعاریوں پر طرک یا اغداہہ ہوا کے سگل یا اغداہہ نہیں انفراد کی ہی

حامل تا ہے اشعار کی لوٹوپلی کا سرما میسا ہے۔ لیکن جب اک کا بھی یہ اہستہ ہندو اسے

احساس ہوا کئی کئی ایہاں ہو گے کہ سے رابروی کے سلسلہ میں جا پر یکے چیفی اک

نے۔ یہاں سے آئے تو پکری اور غنی عقیل عقاید کے بارے میں کئی انسان شاکر کے اسی بم

لہ یعید الفرید، 5500
م یعید 5500
م یعید 5500
م یعید 5500
زیر و معنی‌دطیم می‌کنیم اور بقرط شماره کوثر اکان اور فقه ایان انت شماره می‌کنیم کیا به چنگ

خزی می‌شود اور شاعری جمع‌جو می‌کنیم "المصائد" که تام است موسوم کیا و

ایمان می‌رود که سلسله ایک واقع که می‌گوییم که اکان که می‌خواهیم دوست نز نخر

کر که اراده کیا افقی سے موسوما دهار بارش بیو نگمی، مس کی بیش از اک کوخارلوی کریا

پیان اور فکوشاعر نه انس شماره این طرح معلوم کیا و

هل ابتکارت لیبین انت میتیکر

هیهات یابیی علیکم الله و القدر

حتی رئی لی فیک الريح والمطر

ما زلت ابکی حکار الین ملتهفا

یا برد من حیا مزن علی کبیدی

نیرانها بغلی الشوق تستعر

آلبی الازاری شمسا و لا قمرا

حتی اراک فائنت الشمس والقمر

عاشور نه اینک دوست کے سر کے هلوی کیے نہ دوبارہ کی کریت کے باعث

شاعر کیا پر ایک للفکریا واقع مقبولیی پہ شاعری پاتی فی عظمت اوراون قوت خیال سے اس

وقد اور رگ که مردار وادا کو شاعری انقلاب سے حسن ونور عطا کرنا بہ اور پر شعر کو شاعریان

عظمت سے مکرور دینا بہ، میں ذکر کردہ با لشاعری سے تمزر شته،

اک لفظ کا تقلیل اک کمر کے اک ایام سے بن جب عشوق وقوط کے اهدای کش شاعری کرتا

تشاب لچیں جب زیر ومعنی‌دطیم کی طرف وکل دوباری آنا کر:ـ

ما ذالذی بعد شیب الرأس تنظیر

یا قادراً لئی عفونین یقتنر

عن الحقيقة واعلم انتها سقر

عابین بقلبلک ان العین غافلة

سوداء تزرف من غیظ اذا سیرت

للظالمین فما نبیق و ما نذر

٣٩٩

٥٠٩٣

٣٢٠١
لو لم يكن لك غير الموت موعظة
لكان فيك عن الٍذات مزدجر
أنت العقول له ما قلت مبتدئا
هلا ابتكرت لبين انت مبتكر ل
بقول بعض فقهاء اور امك كرام انت عبدربكي زيد يشعرى مين تكلف وقصك ي،
اورضحة ك لبي اشعارك ك يا
لست بقاض املئي
ولا بعد اجمل
زق الذى قدربى
ولا بمغالوب على الر
رى بالثقبة والعمل
فلت شعرى ما الذي
ادخلني في ضغبى
بتقول جبران نجور بستاني انت عبدربك ان زبد مس الاواجته بيك بريدو كي سي، كيدك
بسر طرح ابواك يبي عب شبيب مس ابولعب اور عضف وسعت كي طرف مال قهآ تشراعلم مين زبد
اطيارا ك يدنى ك ندمتي ك ببعيدان عبدربك ي بعوض ي وترطيبا اقفا بكي اورآ تشراعلم مادم
بكر ك برواقيا ك بورك ك ك ندمت كي ـ
اين عبدربك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك كك
لا إما الدنيا غضارة إبكة
هي الدار مالآمال إلا فجاجع
عليها لا المنذات إلا مضانه
فكم سنحت بالآمس عيناً قرية
وقرت عيون دمعها الآن ساكم
فلا تتكحل عينيك منها بعبر
على ذاهب منها فانت ذاهب
كيف عهد رهنت أليك ندمت كفر
في ضح ثاعري كا اوراسيا آب كونت لس توجه
لامجارد الشتارك وعاملي كا وعده كا كي كا كا اوراسيا كرك توبر نا توبر
بادر إلى النوبة الخضيره مبتعدنا
والموت محيطا، فم، بفعل لكي بنا
واوقب من الله وعدنا ليس يحلقه
لا بد له من أنجازما وعضاً
ايك جداس طرح قويه:
يا ويلتنا من موقف مابه
أباز الله بعثد نانه
وليس لى من دونه راهه
يا رب غفرانك عن مذنب
أصرف الا انه نادام كا
اين قدر هك يجيب bridod القاه كا كا غاضرة القاه
لة أوراسيا كه كاه مب تر بب توبر توبر كاه:
وانتم من الهلاك على شفير
أتفرحو بين باطية وزير
فيمن غرره أمل وطويل
يؤدي الهي أهل قصير
ترنت مكان قريب في القبور

---

العقد الفريد، 1863
اليا، 1863
اليا، 1863
فران الحزن عاقبة السرور
کعباریا ترد الی المبیر
و دار الحق من دار الخروج
و تعتاض الیقيق من التنظیم

شاعری عربیه گی اورباس نمکحتوان کاک راب زندگی آخری کناره چپا گلی یی، اس
ن زبرخت اورموت میں قریب قربان کی، اورموت اس کی آگویش کے ساتوں میں منسیا گیا، اس
ن کے حالاںکہ بچوتوں مستعز دلی یید بہو دو ونی جی، اوردنیا اور الخروج یی اورآرخت دار
اسرور یی، اس نے جہاونت دا اور جہاونت آخرت اور دنیا شماری کی چھوٹی کا نظر فکر
پالا اشعه گیا:

مرشیدگاڑی:

عابی حیدر میں اس صنف شاعری میں خاطر خواہ تری ہوئی جب کی علیم، وزیر میاشور
پچساویلی وفات وچیان گیا شاعری کا مرمون لگا، مرشید میں مردے ون اور خوان
کا عصر اورخیاتم کا سوچاون، ہیل اپنی نینمہ وہاں۔ مرشید میں رنک وہاں
چھوٹی کے ساتوں ساتوں، شاعرہ و بہادری کے ایہی کا تامین کا جوکی ذکر کرتا، جس
سے نو جمار اور کا دل دم میں موت کا مراد دار مقابلاں کر ہوئے، بنا بنا میں
اک دور کے مراٹی میں وقت تندرت خیالی کے اخبار نیاپن بنی شماری سے
آخری کے میدان میں ایک دوسرے سے جمعت سے جانے کی کوشش میں گے رہی ہیں۔
قد ایہ شاعری میں نتیجہ اٹھا کا مردن سے کی حاصل کر نے اورموت کے حتمی ہوئے
کے تختین
مضاہل کا ذکر کرتا ہے، اس کوئی اس دور میں دنیا گیا، ایک کے ساتوں آخرت اور خون
کا لیس  
لـ العقد الفردیٰ 1893
کے دریا کے صنف، میں میں میری چند وندروں پیدا کر گئی کی کوشش کی گئی سے۔ اس دور کے مسائل
میں اہمیت، احباب، اولدارواں کے مراثی کا ذکر زیر مسلمی اقتدار کرتا ہے، ان مراثی میں، میں دل ریز، وغ
ور کئی شیخ کا خوب سے سارچتہ وعلی عصر کا، میں ایک دراگانہ کہائی۔
مراثی نگاری میں این غر زیدت میں میں میں کا حلال ہے، اس نے اس صنف کے لئے ایک
کتاب کے ایک عصوانہ وچکا گئی جس میں اپنی مراثی نگاری کے علاوہ دیسرے شعراء کے مراثی کا
چھی دکی ہے۔ این غر کے وہ مراثی جن میں سے ایکہ جن کی دفاتر پر چھتی، وہ
بدے کے موتور داروں کی چیز اور وہ دو موتور کی خواہشی کے مرنے کے بیچ، مثال جب
این غر کی ازکا کہتی نیا چیز پر بر طرف سے امیدکی کرناں نہیں دو، ایسے ایسے نہیں موت
کے اختیار کا کم کرنا نہیں ہے۔ اس کا عام کئی میں شاعر بارگاہ کی طرف، وہ
اورباراپ میں مین پلیس سو کئے۔

بنی لئے لئے ایک ایلاطم کے، مسلم
ضناک و ایکا ایلاج کی مشیع
ماتی پہلی کے، تک اور کہ
لا بھلہ، تحت الظلم مہداوا
لئے دعا داع للہ یسمع
تغلب من بین اپنی اور نشیجها
فیا خیر مدد، دعونک، فاستمع
مالی شیع غیر فضیلک، فاستمع
لئے ایک، مرتبل کی موت لئے اوراك کو ذکر کے لئے تھا کر درم دک نہیں ہے، اس
وقت این غر بکا دل ریز، وغ میں سے پاش پشا ہوگیا اور یہاں اوراں سے لوگ کی لوگا کی لوگ
سے مرچی گیا، وہ بیا اس میں کوئی بیان کرا رہا ہے۔

اکبادا: قب نٹیجعت کیدی
قد حرقہ کی لوگا کے

لے، العقد الفردیہ، 33
28783
31
لے۔
3
1952
3
2011
مامات حی کیت اسفا
یار حمایت اللہ جاود ایک ہدئا
ائی حشام لی بد اسفا
لا صبر لی بعده لی جدل
لو لم مئے اس دوئے کمدا
یقید نار الیسی على کبیدی لی
یالوغا لی یزرا لا عججا

اکندہ عیدر بُسَنہ کہی کمی بھرن جذبات کا اطبارجاتی ہی وہ انفی میں کھسے نے
اکنہ سائرہ بہی بکی کمی پنھا باش ہمیں یک اطبارجاتی اور دنیا کے اندر ہمیں بھر میں جم ہوئے ان نیں
بنو مسعود جو یہ اصلی پنھا اور خلاص طور سے ایک بہت سے کھسے نے
کوئی انوار بھی وہاں کے چند بھی اس کے اندر کا انوار بھی

یسیہ میں یہ اور یک دھار شعراء جانسا سے ایک بھی اسی بھی ایک بھی

لیک بہت کی بھی نوعیت ہوئی با۔ اس لیک کہ یہ ماہری یکی کا یہ

وہ پر وی گنگش یہ آدیا کے یہ وہ شعراء کی ساخت کے سب کے چند تن میں موجود ہو یہ

کہ گے کہ بجس اکندہ عیدر بُسَنہ کہی کمی بھرن جذبات کی کالا انوار یہ

کے بجس بیون بیان کرتے ہو یہ

بلیت عظیمک، الی اسی یتیجید
ولقائه، دون الی قیامت یوعد
ماکان احسن ملحداً ضمنتہ

واحد بن ودنف، البیکر لا یندُ
یا غانبا لا یترعی لا یا بیه
لو کان ضمّی بیک یاک الملعْ
باليأس اسلو عنك لا يتجلى
هيهات: لين من الحزين تجلد
اين عبدين كي آية لا كي دقات شر خوارگي لى لاعم بين معلى
تؤوى كربك

وعلى مثلها من فجعه خانك الصبر
فراق حبيب دون اوبه الحشر
فتحت النرى شطر وفوق النرى شطر
يقولون لى: صبر فواكد بعده
فقط لهم مالى فواكد ولا صبر
فنج من محمد لموصل ما أكسي
من الريش حتى ضمه الموت والقبر
مجددها ذكرreceiver: اسول عنه، هاجت بلا بل
وانظر حولي، لا اري غير قبره
"كان جميع الأرض عندي له قبر
و ليس سوى تمر الضرع لها وكرى"

وصف نگاري:
مرزيمان مرزيمان كي فنحار کي، کي درو کي کي، کي شعر کي، کي مياك شرق
کي شعراء درسيت حاصلا في، اين عبدين، نآم، نآم، انت شعر، ميزة کي، کي بست
ميدان مين جدات آفرینى سے کام کے ہے، اورانتي کتاب، "اعتداء الفريد"، کيشا کوش "باب
اقوال العرب، على الرماى"، کي کام کے ہے، اک مסקס باب، کي کام کے ہے، اک وصف
نگاري کي تفاصيل نیاکان کي، کي کي وصف نگاري کي، کي "اعتداء الفريد"، کي کا

163
215
258
386
أيّك جوداً طرح بياں كرتها:ـ

وروضة عقدت أبدى الربع بها
يلمح من سواءها، وملقمه
و ناتج من غواديها، ومنتوج
من نورها، ورداء غير منسوج
وتلوحت بملامة غير ملحمة
فاليست حلل الموشى زهرتها
و جملتها بأنماط الدبا بيج 

أيّك أورثاً ظهارك يا:

على مفرق الأرواح مسماً عبَّراً
وصاوتها من ناصع اللون أبيض
ولحمتها من فاقع اللون اصفراء
نصول من اللين كثر جوهرًا

أيّك وفدان عبير بكي باغ من مجموعنا فناراء كه كح مصادر وكي كراف كأ كور فين
من شعاع كبي شروع للك، درين انشاء كعيب معبود كي يادا كلي جل كوك كراف لباغ

معى فكر كي كأي كتي سائرتت شعاعية ليا، لما حوز:

برواً من الموشى جهر الشفقان
ويقين الدجي أعناقها، ويبعدها
شبع الدجي لمتى في كل مشارق
자 مكالمة الأحفان صفر الحمالان
وحاك بركشها الشمس نبكي باعين
حكة ارضها لون السماء، وزانها
نجوم كامت كالنجوم الخواجاق
بناطيب نشرًا من خلاقتة التي
لها خضعت في لحسن زهر لخلالات

- العقد الفريد
ل- 6385
- إبانا
6385
- إبانا
6385
جہود کے وصف میں این این عبیر بغا اندازے سے بیان کرتا ہے:

و مقریہ پیشتر فی النفع کمتیا
و بخشیر حینا کلما بہل الرشح
t
تیبیر بلا رشح لی کل صحبہ
و نسبی فی البر الذی ما به سبیح

اک ہیں جو نہ میں کوئی وصف نگاری این عبیر پہنے مجن اندازے سے کہی ہے، اک سے شاعر
کی شاعرا ملاحتیہ و غلمت کا اندازہ دیتا ہے، اور اس طرح کی وصف تگاری بدوسرے شاعرا

مین بہت کم نظر آتی پھر شاعر کرتا ہے:

اوتہ، الی جفونها بسلام
و تطلعت بین الحدوه کانہ
تبلیغ نطفت بغا کلام
و شکب تریخ الصباحہ والہوی
کھیل آمد چند تریعت الحموی
ہدای خلیفۃ تہی کی افراد و الارام
حتی اذ اذ احبس المضیف رواہ

کی طرح اک دوسری گلداس طرح اظهار خیال کرتا ہے:

ذات دل، و شاحها قلق
لحظ عینیہ شادف حرق
پیتہ الشمس نوریہا، حباہا
ورسی دل چھوڑ حیاء

کیں عبیر پیا ٪ ظلم میں جہاں کے پار ہیں مجن کہا ہے کہ ہے تلاویہ انہیں دور کا

لہوئے کے ساتھ حاضر کریں ہے، مجن ان کے پہچانے ہے نئی نئی کی دوچارہ ہے

= العقد الفریش، 2021
= نتیجا الدھرا، 92/2
= العقد الفریش، 2025
خاطر اورده چنین پڑھتی ہے اس کوہون کرئی ہے، اوہ کہا مگر یہ کہاں ہے کہاں ہے۔

ان کے عید موسی کے بارے میں کہتے ہیں:

(1) من لی او جدیدت بین اہل و ولد
(2) فلیمع فی صبہ ولنفس فی صعید
(3) الیکی فی برقین الروع و الحسد

ان عبادت شرحی موت کے عالمی و صف و تازہ کر بہ چیک کرہ کے وقت کی انسان کے موت ئیکنیک بھو اوراس کو شوقت ہے کہ بہا ہے کہ کسی اس کے ہے رقصت بھوگا ہے بہ جوہہدہ اپنے
(4) الیکی ساہد کے ہے سارے کہنے کے ہے کہ کوہسی اس کے قربیہ ہے ہیں، برطرف آپ
(5) جلتبہ رختی تو، برآیکے کہ اورغم چھا ہو ہے، بہر بھجی کوہنی قصی اس کے اور مستثنی کے

(6) نہل بھرکاکاہا، جو کہ بھروی قفطم ہے ایک بھی ہے کسی کی لفردینہ۔

ایک بھی اپنے عید پوتوں اورعمر کے بارے میں ان طرح گویا ہے:

(7) والی الشاب و كنت تسكن ظله
(8) فناطر لنفسک ای جول تسکن
(9) ونہیہ المشیب عن الصبا لو أنه
(10) یدلی نجبته لی من بلقن

(11) مزید توانی کے بارے میں کبیسا ہے:

(12) شبابی کیف صرت لی نفاق
(13) وبدلت البیاض من السواد
(14) کما آبقو یہ حوادث منک الا
(15) وفرق بین جفیف و الرقاد

(16) فراقع عرف الا حزان قلبی

العقد الفرید، 189/3
٥ ایب ٣٣٥٢
فیالنعیم عیش قد تولی
کنیا منک لام اربع برعی
و لام اردن به احیاء مراد

شر کا وصف یان کرے؟ یوں کہتے ہیں:

معقورة بلوئہ المنصور
ولرب خانقاہ اللواپ قد غرقت
کفہا غیر مقدس الأظفور
یرمی بها الاافق كل شرینبت

لیث تطریکه القلب مخافہ
من بین همهمه لی و زؤیر

و کانما بومی لیک بطرفہ
عن جمیرین بمجلد منقوه

چکر انکھ میرے مردن ہیں و جیل بزیہا کے میرین سے، شاعرے انہے
احساسات نے اس کی وصف تگاری قریبی نظر ادا یا کی ہے، یہ کردنی کسی کے دریا دل،
اس کے باہت اس کی دوس اور اس کی فضائی سے یامہ ہے اس کے نے ایک ایشا وصف
تگاری کے ذروت خاصی ایا این شہر پہا یا بجا ووصف تگار شاعری ہے، اس نے موجود گل کے لاحق
سے دلیل تقریر کی وصف تگاری کی بہ بلند زوری کے مختلف بہائی کی ہے کہ کچھ غم
کی وصف تگاری کی بہ، کہ حیرت کو تہنی کی ہے، کہ حیرت کی فیضات کیہان کیا وارزی گنی کے
ار ووصف بہائی کو کوی وصف تگار سے دلیل ہی ہے، بنا سے اس ہی کی تقدیم ان اشعار
سے تولی بھی بہرم نے اس موضوع پہنچنے کی بھی۔

ضفیرات:

این عید حیب کے شعری سربارے کے مطالبے کے بعد اندازہ اور کا کا کے لواش اشعاری ہے

لی. العقد الفريد، 3883
3475
3693
کچھ پہلے، منہجو بخاری اتھانف میں شاہ شمیم کے کاہلے، اس لیے پہلے اشعار بیان لگے جن سے
متعلقہ پہلے باتیں کیا جا رہی تھیں، مقبولیت کا اور طریقہ کیا تھا:

ودن اسچن حسر و جھیری عن ادلاه
وان تغییر علی لہی و علی ولدی
قلو نایبت عن الأحوان قلت لهم
ملائ خیر مراتبی علی بن بیائی

خضاب کے متعلق کیا کہ کسکے کاغذ نے سے آ ڈی کے ثانوی تجارتی کی کوشش اور پرورش
پے سے اگلے بہت کہ کوشش کے تھے، حالاً کہ پیدائش فوری تھی وہ بانے سے آ ڈی کی بھیڑ پر نہ

توقی، وہ بیان کیا تھا:

اکثرم فی الغرابة ام أنا با
وشیب الرأس قد أقضى الشباب
اذ نصل الخضاب بکي عليه
ويضحك كملا وصل الخضاب

کہنما حماما بیضاء عظیمت
تفاصل في مفقره غرابة

اہن عبد پرماکم اساطیق کے بارے میں کہا تھا کہ وہ چوکی ایک اہم صفت سے جو سے
وہ انسان تآییمت چیتارہ جاتا تھا اور اس سے انسان کا ام روح رہا تھا، کیاکیز اوغزر یا ایسا جو
کہ کوئی نیش چھٹی زناوی، اور عزتی اوغزر یا تیک شدہ، کبھی جا پی ہو انسان کے کرکے، اس لیے کہ ہمہ
گا جیکہ کا نہ گا اور انسان چو کیا ہوئی میں باتی منتشر ہو گا ایک تسلیم دیکھیں جو موت ایک اوغزر
ہیں لیے جو کسی کا کہ کیا ہوئی، اس کے علاوہ اطلاع اور اوصاف میں میں دیکھیں ہوئیہ والنے
ہے کہ انسان کی قد کی بیش میں اور اس کے رنے کے بعد کے ہوئے کہ اس کو شاعر

نے اسے اطفال سے اس طریقہ پیمانے کا

یا من تجلد لہور مان

أما زمانہ منک منک اجمل

ل- العقد الفردی، 618
6- ایوان 5265-541
ک وعدہ بومک ليس من غد
فازرع بها ما شئت تحصد
ان الحیاة مزارع
و الناس لا يلقی سوى
آثارهم و العین تفقد
هذا يدم و ذاك يحمد
و أوما سمعت بمن مضى
و المال ان اصلحته
يتصل و ان أفسدت يفسد

شاویر عزدر کے بارے میں اس طرح خیال بنیں کرتے تھے:

فشل کی بعنی مسیا کالذی قلت طالما
فان لک آئن للفضو عندک للذی
أتينت به أهلا فانت له أهل ّ

ان عبیر پاپولون سبیت کے بارے میں اس طرح گویے تھے:

وجہ علیہ من الحیاء سکينة
وادا أحب الله يوماً عبده
ألقی علیه محبة للناس ج

له وزرتشان کے بارے میں اس طرح خیال کو کوئی نہ کیا تھا:

من بروتجی غیرک او يتقی
وفي يدك الجود والباس
ما عشت عاش الناس فن نعمة
و ان تحت مات بك الناس ّ
ین عمیر پاک فضیل شاعراً، اس کے اشعار زندگی کے مختلف پاسا بدلنے کا ترجمہ ہے،
اس نے قروڑ لکڑا بھیجیا ہے، اس نے بھر کر ہوائی سے وطنی زندگی کے تذیب و فراہما مطالعہ کیا ہے،
اس نے قروڑن کے بہتر کہنے کی ہے، اس نے انسانی زندگی کو اپنے اشعار میں مصور کیا ہے،
نے اس کی کئی کوششوں کی ہے جو انسانی زندگی میں جاری و ساری ہے، اس نے بہار راست
پادشاہوں کے میدان میں زندگی بھر کی اس کی میں، اس کے ان کو واقعات کا کچھ دکھا کیا ہے جو پادشاہوں کے ساتھ خیال آئی ہے، اس کی شاعری میں اس دفاعات کا کچھ دکھا کیا ہے جو انسانی
معاملات کے مختلف ہوئے。

اساً دو یہاں شاعری ہے، اس نے زندگی کے مختلف زہور بنے دفاعات کو چپھایا ہے پادشاہ کے
ساتھ خیال آئی ہے، جو رواجن کے میدان کو بحثیت ہے اس کے انداز میں مثبت کی پین،
دو یہاں شاعری ہے، وہ رواجن کے میدان کی پین، وہ جوہلی نہلی پا آئی محسوس کرتا ہے، وہ عامی
جاہلا دکھا کیا ہے، وہ صرف دشمن شاعری ہے اور وہ پتی زندگی کے دفاعات کو اشعار میں مصور
کرتا ہے۔

اس کے اشعار کے بیشی موت پاک طرح مصوری بھیجا ہے کہ معلوم ہوئے چپھی کی
موت سنا ہے، وہ کچھ بھی زندگی اور موت کو اپنے اشعار میں نہیں بھیجا ہے، اور اس کے پتی
مزید کی مدد حاصل کرتا ہے، اور اس کے اشعار احساسات سے لے کر اشعار کو مصوری میں سکھتا ہے۔

چپھی کے وہ نہیں اشعار کے بیشی موت پاک طرح مصوری بھیجا ہے کہ معلوم ہوئے چپھی کی